ضاد کو ظاد پڑھنا کیسا ہے؟

مجیب: ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-1937

تاریخ اجراء: 10صفر المظفر1445ھ /28اگست2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

ضاد کو ظاد پڑھنے کے حوالہ سے کیا حکم ہے؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

"ض" کو قصداً ظاد یا دواد پڑھنا، ناجائز و حرام اور سخت گناہ ہے، اس میں اللہ تعالی پر جھوٹ باندھنا اور قرآن کریم میں تحریف پائی جاتی ہے، خواہ نماز میں ہو یا بیرونِ نماز۔ جو قصداً ایسی تبدیلی کرے تو اس کی نماز مکمل فاتحہ تک بھی نہ پہنچے گی، مغضوب کی جگہ مغدوب و مغظوب کہتے ہی بلاشبہ فاسد و باطل ہو جائے گی اور جو اپنی طرف سے اصل حرف ہی کا قصد کرے، اسی کو ادا کرنا چاہے لیکن زبان کی لغزش یا جہالت یا سہو سے دوسرا لفظ ادا ہو گیا تو اب ایسی صورت میں یہ تبدیلی اگر ایسی جگہ ہے کہ وہاں معنی فاسد ہو گا، تو اس کی وجہ سے نماز بھی فاسد ہو جائے گی، جیسا کہ مغضوب کو مغظوب یا مغدوب پڑھنے کی صورت میں معنی فاسد ہو جاتے ہیں تو اس طرح پڑھتے ہی نماز فاسد ہو جائے گی، تو جو امام مغضوب کو مغظوب یا مغدوب پڑھے، تو اس کی اپنی نماز نہیں ہو گی، جب اپنی نماز نہ ہو گی، تو اس کے پیچھے دوسرے کی بھی نہیں ہو گی، تو اس لیے ضروری ہے کہ اس کو ضاد کے مخرج سے ہی ادا کیا جائے اور اگر کوئی امام "ض" کو ظاد یا دواد پڑھتا ہو تو اس کے پیچھے نماز پڑھنا جائز نہیں۔

امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں: "ض ظ ذ ز معجمات سب حروف متباینہ متغائرہ ہیں ان میں کسی دوسرے سے تلاوت قرآن میں قصداً بدلنا اس کی جگہ اسے پڑھنا نماز میں خواہ بیرونِ نماز حرام قطعی و گناہِ عظیم، افتراء علی اللہ و تحریفِ کتابِ کریم ہے۔۔۔ بالجملہ عمداً ظا یا داد دونوں حرام، جو قصد کرے کہ بجائے ض ظ یا د پڑھوں گا ان کی نماز کبھی تام فاتحہ تک بھی نہ پہنچے گی مغدوب و مغظوب کہتے ہی بلاشبہہ فاسد و باطل ہو جائے گی اور جو حروف منزل ہی کا قصد رکھتا اور اسی کو ادا کرنا چاہتا ہے پھر اگر ایسی جگہ غلطی پڑے جس سے معنٰی نہ بدلے تو نماز

فاسد نہ ہوگی اور اگر معنی بدل گئے تو دو حال سے خالی نہیں یا تو یہ شخص ادائے حرف پر قادر تھا براہ لغزش زبان یا جہلاً یا سہواً زبان سے نکل گیا تو ہمارے مذہب سیدنا امام اعظم رحمہ اللہ تعالی و محرر مذہب سیدنا امام محمد رضی اللہ تعالی عنہ کے نزدیک نماز مطلقاً فاسد، اور اگر یہ بدلا ہوا کلمہ قرآن مجید میں نہیں تو امام ابو یوسف رحمۃ اللہ تعالی علیہ کا بھی اتفاق ہو کر اجماع ائمہ متقدمین کہ نماز باطل ہے۔" (فتاوی رضویہ، ج6، ص322، 305، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net